السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر ضرورت کے لئے نبی کریم ﷺ سے دعاء فریاد کرنا اور مصائب ومشکلات کے وقت آپ ﷺ کی ذات گرامی سے قبر شریف کے قریب سے یا دور سے مدد مانگنا شرک قبیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد آپ سے ضرورتوں کے پورا کرنے یا مشکلات کے خاتمہ کے لئے دعاء فریاد یا مدد طلب کرنا شرک اکبر ہے جس سے انسان ملت اسلامیہ سے خارج ہوجاتا ہے۔ خواہ کوئی دعا اور فریاد قبر شریف کے پاس کرے یا دور سے ''مثلا یوں کہے ''یا رسول اللہ! مجھے شفا عطا فرما دو۔ ''یا رسول اللہ! میرے گمشدہ (عزیز) کو واپس لوٹا دو۔ ''وغیرہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلد دوم